



سوال

(514) جب امام ایک رکعت زیادہ پڑھا دے اور سجدہ سونہ کرے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم نے امام کے پیچھے نماز باجماعت ادا کی امام نے پانچ رکعت پڑھانے کے بعد سلام پھیرا اور جب اس سلسلہ میں بعض مقتدیوں نے امام کو بتایا تو انہوں نے سجدہ سہو بھی نہ کیا تو کیا ہماری نماز صحیح ہے یا نہیں؟ اس طرح کے حالات میں واجب الاتباع چیز کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب امام ایک رکعت زیادہ پڑھا دے اور اسے اس کا علم بھی ہو تو اسے سجدہ سہو کرنا لازم ہے۔ مقتدیوں نے اگر اس اضافے کے عدم علم کی وجہ سے متابعت کی ہے تو ان کی نماز صحیح ہے۔ اور جس نے یہ جلتے ہوئے متابعت کی کہ امام زائد رکعت پڑھا رہا ہے۔ اس کی نماز باطل ہے جلتے والے کو چاہیے کہ تھا کہ وہ سبحان اللہ کہہ کر امام کو متنبہ کرنا اگر امام اپنی حالت پر اصرار کرتا اور واپس نہ لوٹتا تو یہ اس کی اتباع نہ کرتا بلکہ بیٹھ کر انتظار کرتا اور جب امام سلام پھیرتا تو یہ بھی اس کے ساتھ سلام پھیرتا مذکورہ لوگوں کو چونکہ شرعی حکم کا علم نہ تھا لہذا ان کی نماز صحیح ہے لیکن جب علم ہو گیا کہ ایک رکعت زائد پڑھی گئی ہے۔ تو پھر انہیں سجدہ کرنا چاہیے تھا اور اگر انہوں نے سجدہ سہو نہیں کیا تو ان کی یہ نماز باطل ہے اور اب وقت طویل ہونے کی وجہ سے انہیں یہ نماز دوبارہ پڑھنا ہوگی۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

حدا ما عنہ فی والنداء علم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 426

محدث فتویٰ